فتوی نمبر:3

اللہ تعالیٰ سمتوں اور اطراف سے پاک ہے

سوال:3 آپ اللہ تعالیٰ کے لیے کون سی سمت مانتے ہیں؟

جواب: ہمارا عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ کے مطابق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بغیر کسی سمت اور وجود کے موجود ہے۔ سمتیں، جہتیں اور اطراف سب کی سب اسی کی پیدا کردہ مخلوق ہیں۔ اُوپر نیچے، آگے پیچھے، دائیں اور بائیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے بلند و بالا اور ان میں مقید ہونے سے پاک ہے۔ اس نے فرمایا ہے:

﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ.﴾

اللہ تعالیٰ کے لیے اُوپر کی جو سمت مانی جاتی ہے یا اشارہ کیا جاتا ہے تو اس سے ہرگز یہ مراد نہیں ہے کہ معاذ اللہ اس کا کوئی جسم ہے اور وہ اُوپر کی سمت میں تخت نشین ہے یا پھر اپنے عرش پر متمکن ہے بلکہ اس کی حقیقت یہ ہے کہ چونکہ عرف عام میں اُوپر کی سمت سب سے زیادہ بلند و بالا اور اشرف و افضل مانی جاتی ہے، اس لیے اُوپر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلالت شان کے اظہار کا ایک عرفی طریقہ ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ عزاسمہ کی ذات جسم، جگہ، زمانے، سمتوں اور ہر طرح کے قیودات سے وراء الوراء ہے۔

www.seerat.net

فتوی نمبر: 3

وأما علوه تعالى على خلقه المستفاد من نحو قوله تعالى: ﴿وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ﴾. فعلوّ مكانة ومرتبة لا علو مكان كما هو مقرر عند أهل السنة والجماعة، بل وسائر طوائف الإسلام من المعتزلة والخوارج وسائر أهل البدعة إلا طائفة من المجسمة وجَهَلَة من الحنابلة القائلين بالجهة، تعالى الله عن ذلك علوا كبيرا.[1]

(1) شرح الفقه الأكبر للملا علي القاري رحمه الله، فصل: في ملحقات لابد من ذكرها، ص: 196

www.seerat.net